تاریخ: ______

• Name : Subject

ABIDA-BANO   ISLAMIC-AFFAIR

• Teacher : Assignment

SIR Ali RAZA   What is Islam, Discuss its Salient Features ?

• BATCH NO. : 70 (Islamabad)

سوال :- اسلام سے کیا مراد ہے اور اسکی نمایاں خصوصیات پر روشنی ڈالیں ؟

جواب :-

عنوانات :-

1) اسلام سے مراد :-

الف- اسلام کے لغوی معنی ۔

ب- اسلام کے اصطلاحی معنی ۔

ج- نبی پاک کے بقول اسلام ۔

د- ڈاکٹر حمید اللہ اور اسلام ۔

و- اسلام امام غزالی کے مطابق ۔

ہ- مولانا صدر الدین اور اسلام ۔

2) اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

page no. 2

تاریخ:______

(i) توحید۔
(ii) رسالت۔
(iii) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات۔
(iv) اسلام میں انسانیت کا مقام و مرتبہ۔
(v) انسانیت کا فروغ۔
(vi) عالمگیر دین۔
(vii) عالم انسانیت اور اسلام۔
(viii) مکمل توازن۔
(ix) سادہ اور عقلی مذہب۔
(x) دین و دنیا کی وحدت۔
(xi) ثبات اور تغیر۔
(xii) انفرادیت و اجتماعیت۔
(xiii) ایمان اور نفس کی اصلاح۔
(xiv) الہامی نظریہ حیات۔
(xv) ختم نبوت اور اسلام۔

3 تنقیدی جائزہ :-

1. جارج برنارڈ شا (1856-1950)
2. گستاولی بان (1841-1931)

page No.3

تاریخ: ______

اسلام سے مراد :-

• **تعارف**

لفظ "اسلام" سے مراد "امن اور سلامتی" کے ہیں۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا ہے اور اسکی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے۔ عمودی سطح پر اسلام کا مطلب (خدا اور انسان کے درمیان تعلق) ~~اسلام~~ یعنی احکامات الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے۔ اور افقی سطح پر (انسان اور انسان کے درمیان تعلق) جسکا مطلب امن ہے۔ اسکا حقیقی مفہوم اُسکی مخلوقات کے ساتھ ایثار، ہمدردی اور شفقت سے پیش آنا ہے۔ جبکہ قرآن مجید کی سورۃ المائدہ آیت نمبر 16:

"اسلام کو امن کی راہیں (سبل السلام) قرار دیتا ہے"

• **اسلام کے لغوی معنی :-**

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جسکے معانی : سر تسلیم خم کرنا، اطاعت کرنا، برداشت کرنا اور اپنی مرضی کو قربان کرنے کے ہیں۔ نیز اسلام کا مطلب "اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا اور خود کو اسکی مرضی کے تابع کرنا ہے"

اَسْلَمَ کا مطلب ہے کہ :

• "اس نے خود کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیا"

یا اس نے اسلام قبول کر لیا۔

دوسرے اہم پوشیدہ معانی ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے ساتھ رہنا یا امن قائم کرنا بھی ہیں۔

"سلام کا مطلب امن و سلامتی ہے لہذا اسلام کا مطلب مذہب امن بھی ہے۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اسلام سے مراد اپنی مرضی کو قربان کرنا یا اپنی مرضی کو اللہ کے احکامات کے تابع کرنا کے ہیں۔ جبکہ شریعت کے مطابق اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہونے کو اسلام کہتے ہیں۔ جیسا کہ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 256 میں فرمایا گیا ہے کہ:

آیت: لا اکراہ فی الدین

ترجمہ:

"دین کے معاملے میں کوئی جبر / زبردستی نہیں، بلاشبہ ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہو گئی ہے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا۔"

تاریخ:

نبی پاک کے بقول اسلام :-

حدیث جبرئیل علیہ

اسلام سے مراد اس بات کی گواہی دینا ہے :-

"اللہ ایک ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں"

اسی طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارکانِ اسلام کے قائم کرنے کو بھی اسلام قرار دیا ہے جیسا کہ نماز کے بارے میں فرمایا گیا ہے :-

"مومن اور کافر میں فرق کرنے والی واحد عبادت نماز ہے"

اسلام اور ڈاکٹر حمید اللہ :-

ڈاکٹر حمید اللہ جو کہ ایک مسلمان فلاسفر ہیں اپنی کتاب "Introduction to Islam" میں مذہب اسلام کے بارے میں لکھتے ہیں کہ :-

"اسلام ایک Monotheist Deen ہے یعنی [illegible] نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا اور انہی کے ذریعے سے ہمیں ملا۔"

سادہ زبان میں کہا جائے تو اسلام ایک خدا کی وحدانیت کا پیغام ہے جو کہ نبی پاک صلی اللہ پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتا رہا اور انکے ذریعے سے ہمیں دیا گیا۔

تاریخ:

• اسلام بقول امام غزالیؒ اور مولانا صدر الدین اصلاحی کے مطابق :-

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اسلام کو کچھ یوں بیان فرماتے ہیں کہ :-

"حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام اسلام ہے۔"

جبکہ مولانا صدر الدین اصلاحی نے "عقائد اور عبادات کے مجموعے کو اسلام قرار دیا ہے۔"

2- اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

درجہ ذیل میں اسلام کی منفرد اور نمایاں خصوصیات کو بیان کیا گیا ہے جو کہ اس کے دوسرے مذاہب سے الگ اور منفرد ہونے کو ثابت کرتا ہے۔

1- عقیدہ توحید :-

مذہب اسلام کا سب سے نمایاں

Page 5th

تاریخ: ________

مختصر صورت عقیدۂ توحید کا مفہوم ہے توحید کے معانی ہے "خدا کی وحدانیت کا اقرار" اللہ کو ایک ماننا اور سمجھنے کے ہیں۔ اسی طرح مذہب اسلام میں داخل بھی اسی عقیدے پر ایمان کی وجہ سے ممکن ہے جیسے کہ کلمۂ طیبہ کا اقرار کرنا عقیدہ توحید کو ماننا ہے۔ ترجمہ:

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور نبی پاک ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔"

قرآن پاک میں بھی عقیدہ توحید کا ذکر سورۃ اخلاص (112 : 1-4) موجود ہے جس کا ترجمہ ذیل میں عرض ہے:

"کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے،
وہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی
اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا
اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔"

اسی طرح اسلام کی بنیادیں یعنی کہ عقائد، عبادات ورسومات سب ہی کا حصول عقیدہ توحید پر مبنی ہے۔ اسی بنیادی عقیدے پر ایمان کے بغیر اسلام میں داخلہ ممکن نہیں۔ اور یہی عقیدۂ توحید اسلام کو دوسرے مذاہب سے الگ کرتا ہے جیسا کہ باقی مذاہب ہندومت، بدھ مت اور یونانی مذاہب ایک اللہ کو چھوڑ کر دو دو اور تین تین خداؤں یا دیوتاؤں پر ایمان رکھتے ہیں لیکن اسلام

تاریخ: ________

صرف اللہ کی وحدانیت اسکی ایک ابتدا اور سمجھنے کے عقیدہ کی بات کرتا ہے اور یہی بات اسکو باقی مذاہب کے مقابلے میں امتیازی حیثیت عطا کرتا ہے۔ توحید کے بارے میں علامہ شبلی نعمانی فرماتے ہیں اپنی کتاب "سیرت النبی ﷺ" میں :-

"Touheed is the first chapter of Islamic Syllabus"

یعنی کہ :-

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

جبکہ حدیث پاک میں ارشاد ہے :-

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔"

2- عقیدہ رسالت :-

عقیدہ رسالت سے مراد "نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر ایمان لانا ہے یعنی کہ کلمۂ طیبہ کے آخری حصے کی گواہی دینا اور اس پر ایمان لانا عقیدہ رسالت کہلاتا ہے۔

ترجمۂ کلمہ طیبہ :-

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔"

Page 6

تاریخ: ________

اسی طرح قرآن کی سورۃ احزاب میں ارشاد ہوتا ہے کہ

ترجمہ آیت 40 :-

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ

نہیں ہیں اور وہ خاتم النبین ہیں"

اس آیت سے نہ صرف نبی پاک کے نبی ہونے بلکہ انکے آخری نبی ہونے کا ذکر ملتا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے عقیدہ رسالت میں نبی پاک کے نبی ہونے پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ انکے آخری نبی ہونے پر بھی ایمان لانا عقیدۂ رسالت کا حصہ ہے۔ اور اس عقیدہ کے بغیر اسلام میں داخلہ ممکن نہیں حضور کی چند احادیث میں بھی عقیدۂ رسالت کا تذکرہ ملتا ہے جیساکہ :-

حدیث نمبر 1 :- "میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تم آخری امت ہو۔"

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور سنت پر عمل بھی اسی عقیدہ کا مظہر ہے انکی سنت سے ہمیں طرز حیات سیکھنے کو ملتا ہے نبی پاک کو معلم بنا کر بھیجا گیا ہے جنکی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے انسان اپنی دنیا اور آخرت دونوں کی زندگی سنوار سکتا ہے۔ نبی پاک کے معلم ہونے کا ثبوت قرآن سے بھی ہمیں ملتا ہے جیساکہ سورۃ النجم کی آیت 4، 3 میں ارشاد ہوتا ہے :-

"نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا بلکہ وہ تو حرف بحرف وہی کہتا ہے جو انکو وحی کیا جاتا ہے"

تاریخ: ______

نبی پاک کی سیرت آئیڈیل بہترین نمونہ ہے اور انکی ذات ہر پہلو سے کامل ترین درجہ مسلمانوں کے لئے رکھتی ہے اسکو سورۃ احزاب کی آیت نمبر 21 میں ایسے بیان کیا گیا ہے:-

ترجمہ:-

"بے شک تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے اس کے لئے جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے"

3- اسلام مکمل ضابطہ حیات:-

اسلام کی سب سے امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کا سب سے منظم ضابطہ ہے۔ حیات انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی اسلام کی ہدایات سے محروم نہیں رہا۔ اکثر اوقات یہ غلط فہمی پھیلائی جاتی ہے کہ مذہب انسان کا شخصی اور انفرادی معاملہ ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں تو یہ بات صحیح ہو سکتی ہے لیکن اسلام ان معنوں میں مذہب نہیں۔ قرآن میں اس کے لئے "دین" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے جسکے معنی ہیں مکمل ضابطۂ ہدایت اور اس اعتبار سے اسلام کو محض نماز روزہ تک محدود کر دینا صحیح نہیں۔ اس بات کو اچھی طرح نہ سمجھنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ دین سے کھلے لوگ جو نماز

روزہ کے پابند ہیں اپنی زندگی کے دوسرے شعبوں میں
اسلام کے نفاذ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے جبکہ قرآن نے
کہا ہے:-

ترجمہ (البقرہ: ۲۰۸):-

"اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل
ہو جاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو،
کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔"

۲۔ اسلام میں انسانیت کا مقام و مرتبہ:-

دین اسلام انسان کو ایک خاص مقام
و مرتبہ عطا کرتا ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا
ہے کہ اللہ نے انسان کو اپنے ارادے کے ساتھ پیدا کیا جس کا
ذکر قرآن میں بہت خوبصورتی کے ساتھ سورۃ بقرہ
کی آیت نمبر ۳۰ میں ہمیں یوں ملتا ہے:-

ترجمہ:-

"اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا:
میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں تو انھوں
نے عرض کیا: کیا زمین میں آپ ایسے نائب بنائیں
گے جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا
حالانکہ ہم آپ کی حمد کرتے ہوئے آپ کی تسبیح کرتے
ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا: بے شک

تاریخ:______

میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔"

اس آیت سے نہ صرف یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ انسان کبھی اللہ کے تصور کا مرکز رہا ہے بلکہ اللہ نے انسان کی پیدائش کی وکالت کر کے اسکے مقام و مرتبے کو ظاہر کیا۔

اسی طرح سورۃ التین میں فرمایا گیا ہے کہ:-

"ہم نے انسان کو احسن تقویم میں بنایا"۔

اسلام میں انسان کے مقام و مرتبے کا اندازہ اس بات سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام کے آنے سے پہلے بیٹیوں کو زندہ درگور کیا جاتا تھا جبکہ اسلام نے آ کے سب سے پہلے اس کام سے منع فرمایا اور بیٹیوں اور عورتوں کو ایک خاص درجہ عطا کیا۔

ی) انسانیت کا فروغ:-

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے جیسا کہ نبی پاک ﷺ کی حدیث پاک سے ظاہر ہے:-

"مومنوں میں سب سے بہترین مومن وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے"۔

یعنی کہ مومن کو بہترین اخلاق والا ہونا چاہئے اسکی زبان پاک ہو اور جس سے کسی دوسرے انسان کو تکلیف نہ ہو اسی طرح قرآن پاک کی سورۃ الحجرات کی

[page 8th]

تاریخ:

پچھلی اپنڈہ آیات انسانیت کے فروغ کا سبق دیتی
ہیں جیسے کہ :-

ترجمہ آیت نمبر 10 :-

"سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں
پس اپنے دو بھائیوں میں ملاپ کرا
دیا کرو۔"

ترجمہ آیت نمبر 11 :-

"اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا
مذاق نہ اڑائیں اور نہ عورتیں عورتوں
کا مذاق اڑائیں اور آپس میں ایک دوسرے
کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو۔"

ترجمہ آیت نمبر 12 :-

"اے ایمان والو! بہت بدگمانیوں سے بچو
کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور بھید
نہ ٹٹولا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی
غیبت کرے۔"

ان آیات کے ترجمہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دین اسلام
میں انسانیت کے فروغ کی تعلیمات بھی دی گئی ہیں
اور یہ تعلیمات نہ صرف مسلمان کا مسلمان سے تعلق کی
حد تک کے لیے ہیں بلکہ کافروں اور مشرکوں کے ساتھ
بھی روا داری رکھنے اور انسانیت برتنے کی تعلیمات
کا ذکر موجود ہے۔

تاریخ:______

6) عالمگیر دین:-

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ تمام انسانیت کے لیے بھیجا گیا ہے یہ کسی خاص علاقے اور قوم کے لیے نہیں آیا بلکہ تمام عالم انسانیت کی فلاح و بہبود اور رہنمائی کا پیغام دیتا ہے۔ اس کے عالمگیر ہونے کا سب سے بڑا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ اسلام غیر مسلموں کے حقوق اور ذمہ داریوں کا بھی تعین کرتا ہے جیسے کہ اسلام غیر مسلموں کو آزادی سے اپنے مذہب پر عمل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اسی طرح قرآن پاک کی سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 107 میں ارشاد فرمایا گیا:

ترجمہ:

"اے نبی محمد ﷺ اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر رحمت کے طور پر تمام عالمین کے لیے۔"

مذکورہ بالا آیت سے بھی یہ واضح ہوتا ہے کہ نبی پاک
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تمام عالم کے لئے بطورِ معلم اور
رحمت بھیجے گئے ہیں اور ان کے بعد نبوت کا سلسلہ
بھی اختتام پذیر ہوا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات
جامع اور مکمل ہیں ان میں قیامت تک کے تمام
انسانوں کے لئے رہنمائی موجود ہے اور یہ تعلیمات
ہر طرح کے تغیر سے بھی محفوظ شدہ ہیں جو اسکی
جامعیت اور عالمگیریت کا منہ بولتا ثبوت
ہیں۔

7 عالم انسانیت اور اسلام :-

اسلام صرف مسلمانوں
یا انسانوں کے ساتھ روا سلوک رکھنے کی ہی تعلیمات
نہیں دیتا بلکہ وہ انسانوں کا انسانوں کے ساتھ ساتھ
انسانوں کا جانوروں درختوں تک کے ساتھ بلکہ ہر جاندار
چیز کے ساتھ رحم دلی سے پیش آنے کی تلقین کرتا
ہے۔ جیسے کہ اسلام انسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے رفاہِ
عامہ کے کام کرنے کی تلقین کرتا ہے اور مالی عبادت
زکوٰۃ کے فروغ کی تعلیمات پر زور دیتا ہے اسی طرح
غلاموں کے ساتھ انسانی طریقے اور رحمدلی سے پیش
آنے کو بھی اجاگر کرتا ہے اسلام رنگ و نسل کی بنیاد

پر تفریق سے بھی روکتا ہے اس بات کو نبی کریم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں یوں
بیان فرمایا:

"اے لوگو! تم سب آدم کی اولاد ہو
اور آدم کی حقیقت یہ ہے کہ وہ مٹی سے
بنائے گئے۔ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی
گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں۔"

اسلام صرف انسانوں کا انسانوں کے ساتھ تعلق
کو ہی نہیں سکھاتا بلکہ اسلام انسانوں کو جانوروں
اور درختوں غرضیکہ ہر چیز کے ساتھ رحمدلی کی تعلیمات
پر زور دیتا ہے جیسے کہ حدیث پاک ہے کہ:

۲ "نبی پاک ﷺ نے ایک بدو کی سرزنش کی
کیونکہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔"

اسی طرح درختوں کے حوالے سے نبی پاک نے فرمایا:

"سب سے بہترین صدقہ جاریہ سرسبز
درخت کا لگانا ہے"

ایک اور حدیث ہے:

"کہ حالتِ جنگ میں بھی درختوں
کو نقصان نہ پہنچاؤ۔"

پانی کے حوالے سے فرمان ہے:

"کہ اگر دریا کے کنارے پر بھی بیٹھے ہو
تب بھی پانی کا قطرہ ضائع نہیں کرنا ہے"

تاریخ:_____

ان مندرجہ بالا باتوں سے اسلام کی عالم انسانیت اور عالم حیوانات دونوں کے ساتھ انسانی رویے کی تعلیمات کا حوالہ ملتا ہے جبکہ اسلام کے دوسرے مذاہب سے الگ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

8) مکمل توازن :-

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :-

"میں تو سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ اس اللہ سے ڈرو، تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے، تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے، تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے۔ ہر حق اس کے حق دار کو ادا کرو (میری ہدایت یہ ہے کہ) روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو، اور سویا بھی کرو۔"

آپ ﷺ کے اس ارشاد سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلام ہمیں مکمل توازن (Sublime Balance) کی زندگی گزارنے کی طرف رجوع کرواتا ہے وہ ہمیں باقی مذاہب جیسے کہ بدھ مت وغیرہ کی طرح خالی جنگلوں میں جا کر رہنے اور اپنے مذہب کی سیر و کاری کا حکم نہیں کرتا بلکہ معاشرے میں رہ کر معاشرتی زندگی گزارنے کا طریقہ

بھی بتلاتا ہے۔

9) سادہ اور عقلی مذہب :-

اسلام اور اسکی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہیں۔ توحید، رسالت اور آخرت اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ اسلام میں پیشہ ور پادریوں کا کوئی گروہ نہیں ہے۔ اسکی عبادات اور رسومات اس قدر سادہ ہیں کہ انہیں ہر شخص سرانجام دے سکتا ہے۔ خدا اور اسکے بندے کے درمیان کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص خدا کی کتاب سے براہ راست استفادہ کر کے یہ جان سکتا ہے کہ اللہ نے اس سے کن باتوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اسلام اندھی پیروی اطاعت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ قرآن میں اس بات پر بار بار ابھارا گیا ہے کہ وہ تفکر اور تعقل کی قوتوں کو استعمال کریں۔ اسی لئے قرآن میں کہا گیا ہے:

"اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما"

دوسری جگہ ارشاد فرمایا گیا:

"بے شک سب جانوں میں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔"

page 91

تاریخ:

انہی تعلیمات کا نتیجہ تھا کہ عرب جو حضور ﷺ سے قبل جاہل اور وحشی تھے، دیکھتے ہی دیکھتے علم و تہذیب کے علم بردار بن گئے اور قرآن سے فیض حاصل کرتے ہوئے دنیا کو علوم و فنون کی روشنی سے آشنا کرایا۔

۱۰) دین و دنیا کی وحدت :-

اسلامی نظریۂ حیات کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا جو مختلف مذاہب میں رائج ہے اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ روحانی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان دنیوی علائق سے کنارہ کشی اختیار کرے۔ اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم ملتی ہے۔ لیکن اسلام میں ترک دنیا کی بڑی شدت سے مخالفت کی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا :-

ترجمہ :- "اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں ہے"

اسی طرح قرآن پاک کی سورۃ القصص : 77 میں فرمایا گیا ہے :-

تاریخ: ______

ترجمہ :
"اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو"

نہ صرف یہ کہ اسلام میں ترک دنیا کی ممانعت ہے بلکہ ان اعمال کو جنہیں عام طور پر دنیاوی سمجھا جاتا ہے مثلاً : اکتساب رزق اور فکر عیال، اسلام نے باعث اجر و ثواب بتلایا ہے۔

11) ثبات اور تغیر :

قرآن و سنت کے دیئے ہوئے اصول ابدی ہیں۔ پوری انسانیت بھی متفقہ طور پر ان میں کوئی تبدیلی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتی اسلئے کہ یہ ہدایت خالق کی طرف سے ہے۔

ترجمہ :
"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔"
(سورۃ یونس : 64)

یہی وجہ ہے کہ اسلامی نظریہ حیات ابدی صداقت کا حامل ہے اور اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم ضروریات کو پورا کرنے کے لیئے اجتہاد کا راستہ موجود ہے۔

19 Page

تاریخ:

(ھ) انفرادیت واجتماعیت :

اسلام کی ایک اور اہم اور
امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ وہ اجتماعیت اور
انفرادیت کے درمیان بڑا توازن قائم رکھتا ہے
وہ ہر انسان کو فرداً فرداً ذمہ دار ٹھہرا کر خدا کے
سامنے مسؤل بناتا ہے، اُن کے بنیادی حقوق کی
ضمانت دیتا ہے۔ ان کی شخصیت کے نشوونما
کے مواقع فراہم کرتا ہے اور اس خیال کی شدت
سے مخالفت کرتا ہے کہ افراد کی شخصیت، اجتماعیت
پادیاست میں گم ہوجاتی چاہیے۔

ترجمہ :
"پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے وہ اسکو
دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر برائی
کی ہے وہ اسکو دیکھ لے گا۔"

(سورہ الزلزال : 8-7)

اسی طرح حدیث میں ارشاد ہوا کہ :
"مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے مت کٹو،
دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات
پیدا نہ کرو۔"

مختصراً اسلام نہ تو فرد کو نظرانداز کرتا ہے اور
نہ سماج کو، وہ ان دونوں میں توازن اور
تناسب قائم کر کے ہر ایک کو اسکا حق دلواتا ہے۔

تاریخ:______

13) ایمان اور نفس کی اصلاح :-

اسلامی نظریۂ حیات کی تشہیری خصوصیت ایمان ہے۔ ایمان خدا پر اُس کے رسولوں پر اور آخرت پر ہے یہی ایمان اسکی فکری اور فلسفیانہ بنیاد ہے۔ اسلامی نظریۂ حیات انسان کے اس شعور اور آزادی کے اعتراف پر مبنی ہے۔ اسلیئے اسکا نقطۂ آغاز ایمان ہے۔ ایمان سے مراد فکر و نظر اور دل و دماغ کی تبدیلی ہے تاکہ انسان کا زاویہ نگاہ اور سوچنے کا انداز بدل جائے اور وہ اپنی پوری زندگی کو خدا کی اطاعت کے سانچے میں ڈھالنے کے لیے سرگرم ہو جائے۔

14) الہامی نظریۂ حیات :-

اسلام کا دوسرے مذاہب سے الگ اور منفرد نظریہ اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ایسا نظام حیات پیش کرتا ہے جو محض عقل انسانی کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے۔ اسلام کسی انسان کے ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ اسی خالق کی طرف سے دیا ہوا نظامِ حیات ہے جس نے زمین و آسمان اور

{23 page}

تاریخ: ______

خود انسان کو پیدا کیا ہے اور جو ماضی حال اور مستقبل سے بخوبی واقف ہے۔ اس نے جہاں انسان کی مادی اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کا سامان کیا ہے وہیں اصلی روحانی، اخلاقی اور تمدنی ضروریات کی تکمیل کا بھی پورا خیال رکھا ہے۔ اسی مقصد کے لیے اللہ نے بار بار انبیاء و رسل بھیجے۔ قرآن میں اسکو اللہ نے سب سے بڑا احسان کہا ہے۔

ترجمہ:

"اللہ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔"

(آل عمران: 164)

15) ختم نبوت اور اسلام:

اسلام کی ایک اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ عالمگیر دعوت ہونے کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی مہر لگاتا ہے کہ نبوت کا سلسلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوتا ہے، اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا نہ ہی رسول کوئی رسالت لے کر آئے گا۔ ان کے خاتم النبیین ہونے کا خود

تاریخ: ________

خود قرآن مجید میں ذکر فرمایا گیا ہے کہ :-

"آپ مردوں میں سے کسی کے والد نہیں اور وہ خاتم النبین ہیں۔"

یعنی کہ ان کے بعد رسالت و نبوت کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا اور اس دین کو سارے عالم کے لیے مکمل کر دیا گیا نہ کوئی کتاب آئے گی اور نہ ہی نبی جبکہ باقی مذاہب کو تکمیل نہ ملی ہر مذہب میں کوئی نہ کوئی پیروکار رسول یا نبی آتے رہے ہیں جبکہ اسلام کو تکمیل تک پہنچا کر اس پر مہر لگا دی گئی۔

تنقیدی جائزہ :-

⑤ جارج برنارڈ شا - (1856-1950) :-

اپنی کتاب حقائقِ اسلام (The Genuine Islam) میں کہتے ہیں کہ :-

"میں نے محمد کے مذہب کو اس کی حیران کن قوت کی وجہ سے ہمیشہ عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ یہ واحد مذہب ہے جو وجود کی تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گنجائش رکھتا ہے جو ہر زمانے کے لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا ہے۔ میں نے اس حیران کن

مسیحیت کا مطالعہ کیا ہے اور میری نظر میں
عیسائی عقیدے کے برخلاف اسے بنی نوع
انسان کا نجات دہندہ کہنا چاہیے۔"

۶) گستاولی بان — (1841-1931):-

نے اسلام کی اشاعت کی وجوہات پر
اس طرح لکھا ہے:-

"اسلامی تہذیب اور سیاست کا اثر واقعی
طور پر حیران کن ہے۔ زمانہ جاہلیت میں
سعودی عرب چھوٹی ریاستوں اور خود ساختہ
قبائل پر مشتمل تھا جو دوری جھگڑوں اور خانہ
جنگی میں ملوث رہتے تھے۔ تاہم اسلام کی آمد
کے سو سال بعد اندلس سے لے کر دریائے سندھ کے
تمام علاقوں تک اسلام پھیل گیا اور ان میں ہر شعبے میں
حیران کن ترقی ہو رہی تھی یہاں تک کہ انہوں نے
عمومی اخلاقیات سے نکل کر انصاف، ہمدردی اور
مذہبی رواداری کو فروغ دیا۔"